۰۱۲۲۶

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ نئے سال کے شروع میں ہونے پر لوگ خوشیاں مناتے ہیں ایک دوسرے کو مبارک دیتے ہیں مختلف قسم کے خرافات ، ڈانس پارٹی ، مخلوط محافل ، گانے بجانے ، پٹاخے پھوڑنا ، فائرنگ وغیرہ کرتے ہیں ، الغرض وہ تمام امور جو یورپی ممالک میں سال نو کے آغاز پر ہوتا ہے وہ سب کچھ یہاں بھی شروع ہو چکا ہے شرعاً ان امور کی کیا حیثیت ہے؟ کیا یہ سب کرنا جائز ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً

نئے سال (New Year) کی خوشی منانا غیر مسلموں کی ایجاد کردہ ایک مذموم رسم ہے ، جس کی وجہ سے مسلمان اپنے گزشتہ سال کے محاسبہ اور آئندہ سال کی پیش بندی کی فکر کے بجائے خرافات اور گناہوں میں مبتلا اور فکرِ آخرت سے غافل ہو رہے ہیں ، اس موقع پر پروگرام اور محافل منعقد کرنا اس کو دوام دینے کے مترادف اور سنگین گناہ ہے کیونکہ ایسا غیر مسلموں کی خصوصاً یہود و نصاریٰ کی تقلید میں کیا جاتا ہے ، اور ان کی مشابہت اختیار کرنے کو نبی کریم ﷺ نے منع فرمایا اور سخت گناہ قرار دیا ہے ، جبکہ مشابہت کے علاوہ اس موقع پر بلا وجہ فائرنگ کرنا ، پٹاخے پھوڑنا ، گانے بجانا ، بے پردگی کرنا وغیرہ تمام ایسے خرافات اور گناہ ہیں ، جو ویسے بھی قرآن و سنت کی رو سے قطعاً ناجائز اور حرام ہیں ، جبکہ اس موقع پر ایسا کرنا گناہ کے علاوہ مسلم معاشرہ اور مسلمانوں کے اسلامی تشخص کے لئے نقصان دہ اور اپنے بچوں کے مستقبل کو برباد کرنے کے مترادف ہے ۔ اس لئے مسلمانوں پر لازم ہے کہ اس گناہ سے خود بھی بچیں اور اپنے بچوں کو بھی بچانے کا اہتمام کریں ۔

في سنن ابي داؤد: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خالفوا اليهود (رقم الحديث ٦٥٢)

وفيه ايضا: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من تشبه بقوم فهو منهم (رقم الحديث ٤٠٣٠)..... والله اعلم بالصواب

محمد سہیل الہزاروی عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ نوریہ عالیہ کراچی ۱۹
۱۹ ربیع الاول ۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح
منصور احمد ... غفرلہٗ
دار الافتاء جامعہ ...
۱۹ ربیع الاول ۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح
مفتی ... عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ نوریہ
۱۹ ربیع الاول ۱۴۳۳ھ

دار الافتاء
۰۱۲۲۶

31.12.2015

Scanned by CamScanner